

ڈاکٹر یاسر ابراہیم مزروعی*
ترتیب: قاری اختر*، علیم اللہ*

عصر حاضر سے نبی کریم ﷺ تک متصل اسانیدِ قراءات

زیر نظر مضمون میں عالم اسلام کے تمام بڑے ممالک کے اساتذہ قراء کرام کی سندوں کو جمع کر کے پیش کیا جا رہا ہے تاکہ معلوم ہو سکے کہ قرآن مجید اور قراءات قرآنیہ کس طرح اسانید سے ہم تک موصول ہوئیں اور ان کے ثبوت میں کثرتِ روایات سے کس طرح 'علم قطعی' کا حصول ممکن ہوتا ہے۔

اسانید قرآن کو جمع کرنے کا یہ عظیم کارنامہ دولة الکویت میں وزارت الاوقاف کے تحت مشروع رعاية القرآن الکریم کے مدیر ڈاکٹر یاسر مزروعی ﷺ نے سرانجام دیا ہے۔ انہوں نے ان اسانید کو جمع کرنے کیلئے کویت سے باہر عالم اسلام کے کئی ملکوں کے بے شمار سفر کیے اور انتھک محنت سے اس کا عظیم کو مکمل کیا۔ ڈاکٹر صاحب موصوف کا جامعة الأزهر سے پی ایچ ڈی کا تحقیقی مقالہ بھی اسی موضوع پر ہے۔

انسانی کاوش میں چونکہ ہمیشہ کمزوریاں باقی رہ جاتی ہیں، یہی وجہ ہے متعدد علمی شخصیات سے ناواقفیت کی بنا پر انہوں نے پاکستان کے صرف دو سلسلہ ہائے اسناد کو پیش کیا ہے۔ شیخ القراء قاری اور لیس العاصم ﷺ چونکہ اپنے شیخ قاری اظہار احمد تھانوی کی تالیف 'شجرة الاساتذہ' میں اسانید پر کچھ کام کر چکے ہیں چنانچہ ہماری گزارش پر انہوں نے معروف پاکستانی قراء کا اس سند میں اضافہ کرتے ہوئے تشنہ چیزوں کی تکمیل فرمائی ہے۔ علاوہ ازیں قاری صاحب ﷺ نے ڈاکٹر مزروعی کے کام پر مزید اضافہ یہ کیا کہ علم تجوید و قراءات کے حوالے سے لکھے گئے قدیم مصادر سے مؤلفین حضرات کی اسانید پر مشتمل ایک مستقل مضمون مزید تحریر فرما دیا ہے۔ جس کا شیخ مزروعی کے کام سے فرق یہ ہے کہ انہوں نے صرف وہ اسانید جمع فرمائیں جو کہ آج بھی دنیا میں جاری و ساری ہیں جبکہ حضرت شیخ نے اپنے مضمون میں کئی وہ اسانید بھی ذکر کر دی ہیں جو بعد ازاں مختلف وجوہ سے جاری نہیں رہ سکیں۔ [ادارہ]

واضح رہے کہ یہ اسانید صرف روایتِ حفص کی ہیں، علاوہ ازیں موضوع کے حوالے سے چند باتیں ملحوظ رکھیں:

- ① ایرو (تیر) کا نشان جس طرف جا رہا ہو اس سے مراد استاد ہے، شاگرد نہیں۔
- ② مصری قراء کی اسناد میں اختصار کے پیش نظر انہی پر اکتفا کیا گیا ہے تاکہ کثرت اسناد کا اندازہ ہو سکے۔
- ③ ایک قاری نے کئی کئی قراء کرام سے بھی پڑھا لیکن اس کی تمام اسناد کو بیان نہیں کیا گیا۔
- ④ ہماری محنت صرف پاکستانی قراء کے حوالے سے ہے جبکہ صاحب لوحہ کی زیادہ محنت شامی اور مصری قراء پر رہی کویت و سعودیہ کے سلسلے پر توجہ نہیں دی گئی، مؤلف نے ۱۱۶ اسانید جمع کی ہیں، جبکہ ۱۱۵ اسناد ہمارا اضافہ ہیں۔

* کویت کے معروف محقق قراءات، مدیر مشروع رعاية القرآن الکریم وزارت اوقاف، کویت

☆ فاضل کلیة القرآن، جامعہ لاہور الاسلامیہ، رکن مجلس التحقیق الاسلامی، لاہور

قراء الہند و پاکستان

قاری طاہر رحیمی

↓

رحیم بخش پانی پتی

↓

فتح محمد پانی پتی

↓

حفظ الرحمن برتاب نگری

↓

شیخ قراء الہند عبدالرحمن الالہ آبادی

↓

عبداللہ المکی

↓

شیخ قراء مکہ ابراہیم سعد المصری

↓

حسن بدیر الجریسی الکبیر

↓

احمد الدراہتہامی

↓

احمد المتولی

↓

باقی سند آخر میں متولی کی سند میں بیان ہے

↓

باقی سند آخر میں متولی کی سند میں بیان ہے

↓

باقی سند آخر میں متولی کی سند میں بیان ہے

↓

باقی سند آخر میں متولی کی سند میں بیان ہے

↓

باقی سند آخر میں متولی کی سند میں بیان ہے

↓

باقی سند آخر میں متولی کی سند میں بیان ہے

↓

باقی سند آخر میں متولی کی سند میں بیان ہے

فتح محمد پانی پتی

↓

محی الاسلام العثمانی

↓

عبدالرحمن الاعمی پانی پتی

↓

عبدالرحمن الحمدث پانی پتی

↓

امام الدین الامروہی

↓

کرم اللہ الدہلوی

↓

عبدالجمید الدہلوی

↓

غلام مصطفی اتھائیسری

↓

محمد بن قاسم البقری سے آگے سلسلہ سند آخر میں متولی کی سند میں بیان ہو گیا ہے

↓

محمد بن قاسم البقری

↓

محمد بن قاسم البقری

↓

محمد بن قاسم البقری

↓

محمد بن قاسم البقری

↓

محمد بن قاسم البقری

↓

محمد بن قاسم البقری

↓

محمد بن قاسم البقری

محمد عاشق الہی

↓

محمد سلیمان الدیوبندی

↓

ضیاء الدین الالہ آبادی

↓

محمد صدیق حنیف بنگالی

↓

عبداللہ المکی

↓

شیخ قراء مکہ ابراہیم سعد المصری

↓

حسن بدیر الجریسی الکبیر

↓

احمد الدراہتہامی

↓

احمد المتولی

↓

باقی سند آخر میں متولی کی سند میں بیان ہے

↓

باقی سند آخر میں متولی کی سند میں بیان ہے

↓

باقی سند آخر میں متولی کی سند میں بیان ہے

↓

باقی سند آخر میں متولی کی سند میں بیان ہے

↓

باقی سند آخر میں متولی کی سند میں بیان ہے

↓

باقی سند آخر میں متولی کی سند میں بیان ہے

↓

باقی سند آخر میں متولی کی سند میں بیان ہے

محمد شریف الامتسری

↓

خدا بخش المراد آبادی

↓

محمد صدیق حنیف بنگالی

↓

عبداللہ المکی

↓

شیخ قراء مکہ ابراہیم سعد المصری

↓

حسن بدیر الجریسی الکبیر

↓

احمد الدراہتہامی

↓

احمد المتولی

↓

باقی سند آخر میں متولی کی سند میں بیان ہے

↓

باقی سند آخر میں متولی کی سند میں بیان ہے

↓

باقی سند آخر میں متولی کی سند میں بیان ہے

↓

باقی سند آخر میں متولی کی سند میں بیان ہے

↓

باقی سند آخر میں متولی کی سند میں بیان ہے

↓

باقی سند آخر میں متولی کی سند میں بیان ہے

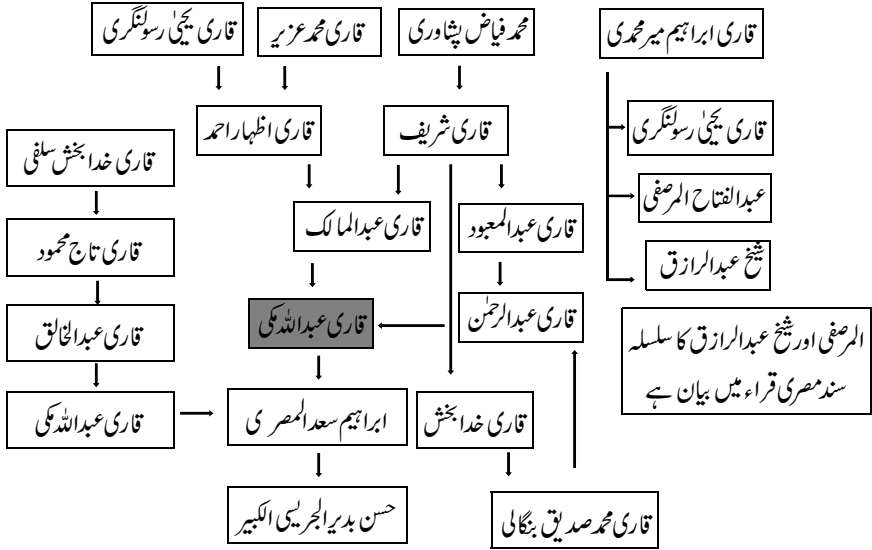
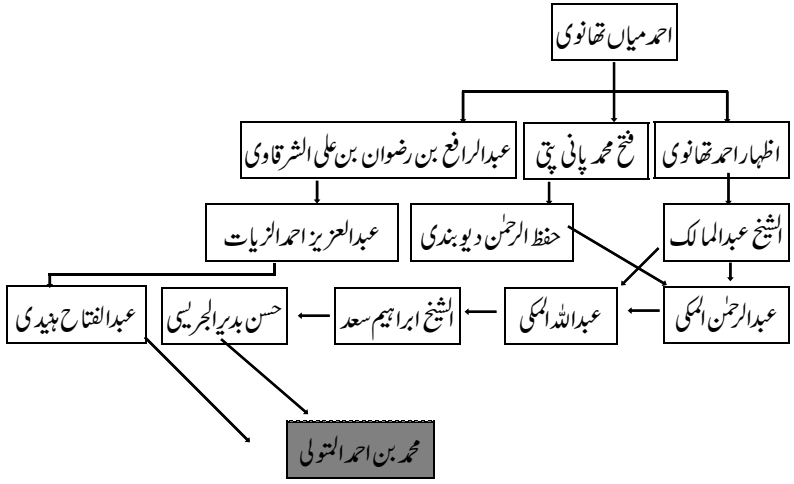
↓

باقی سند آخر میں متولی کی سند میں بیان ہے

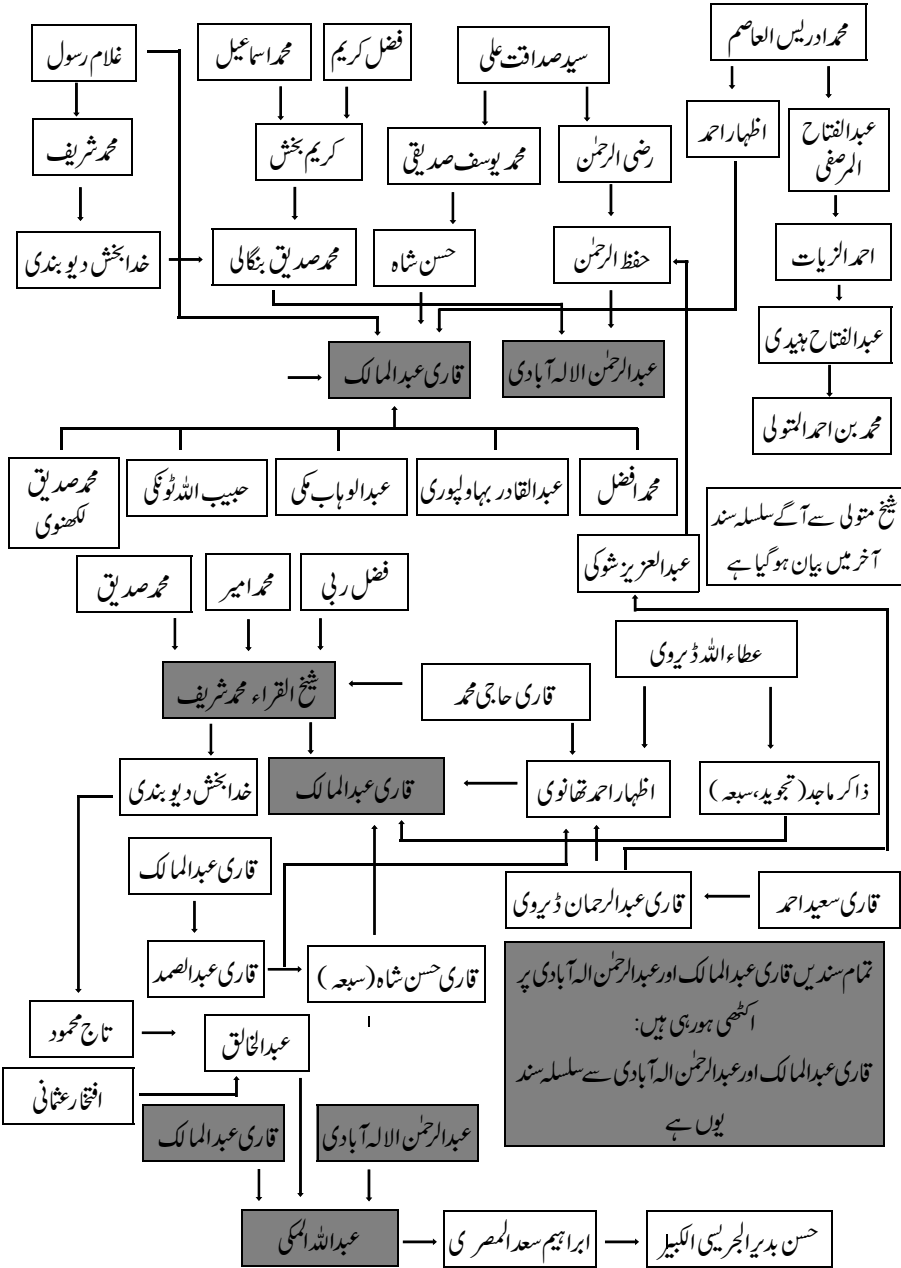
↓

باقی سند آخر میں متولی کی سند میں بیان ہے

سند

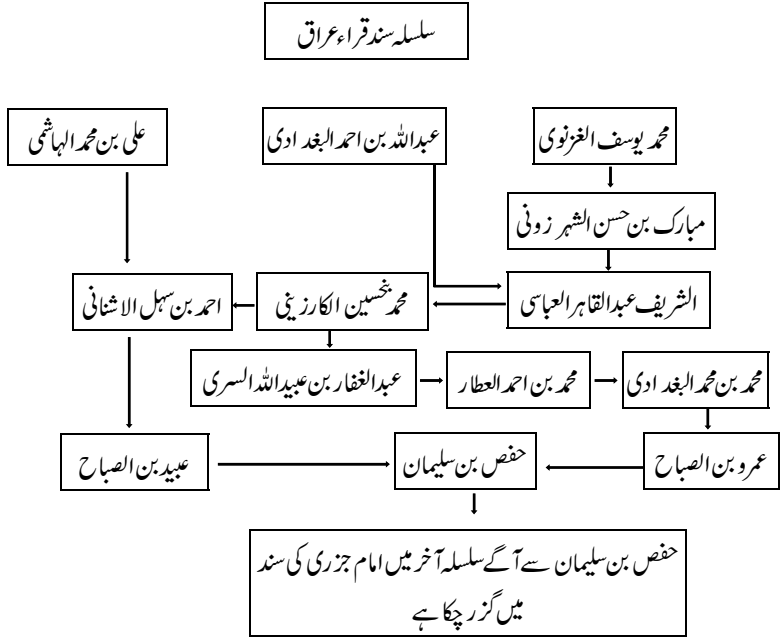


حسن بدیر اور متولی سے آگے سلسلہ سند آخر میں موجود ہے

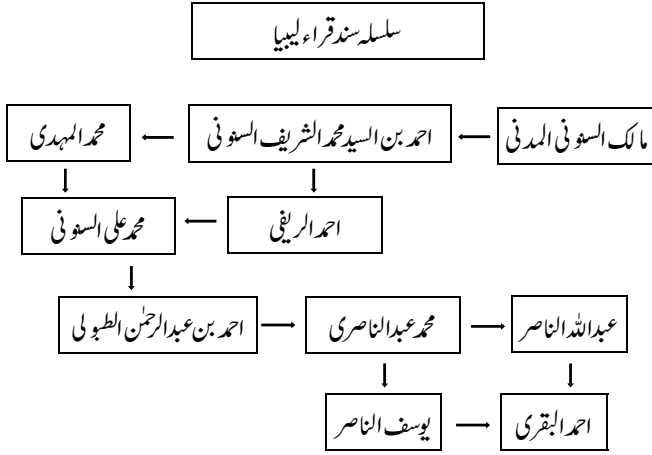


سید

حسن بدیر الجریسی الکبیر سے آگے سلسلہ سند آخر میں متولی کی سند میں بیان ہو گیا ہے

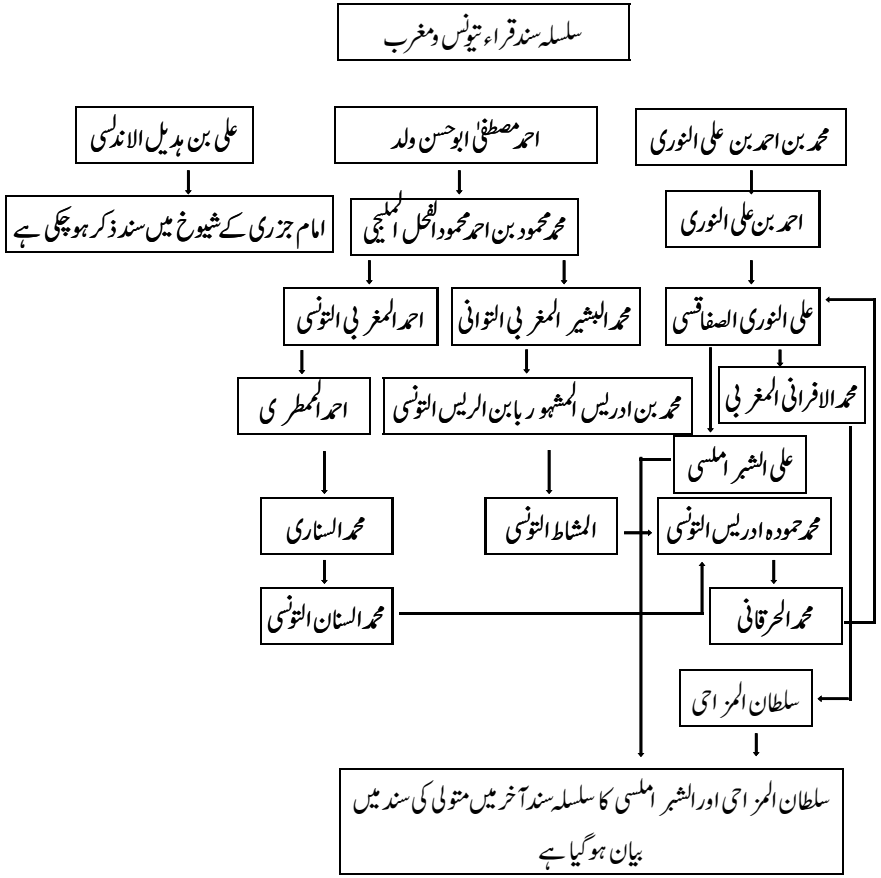


سلسلہ

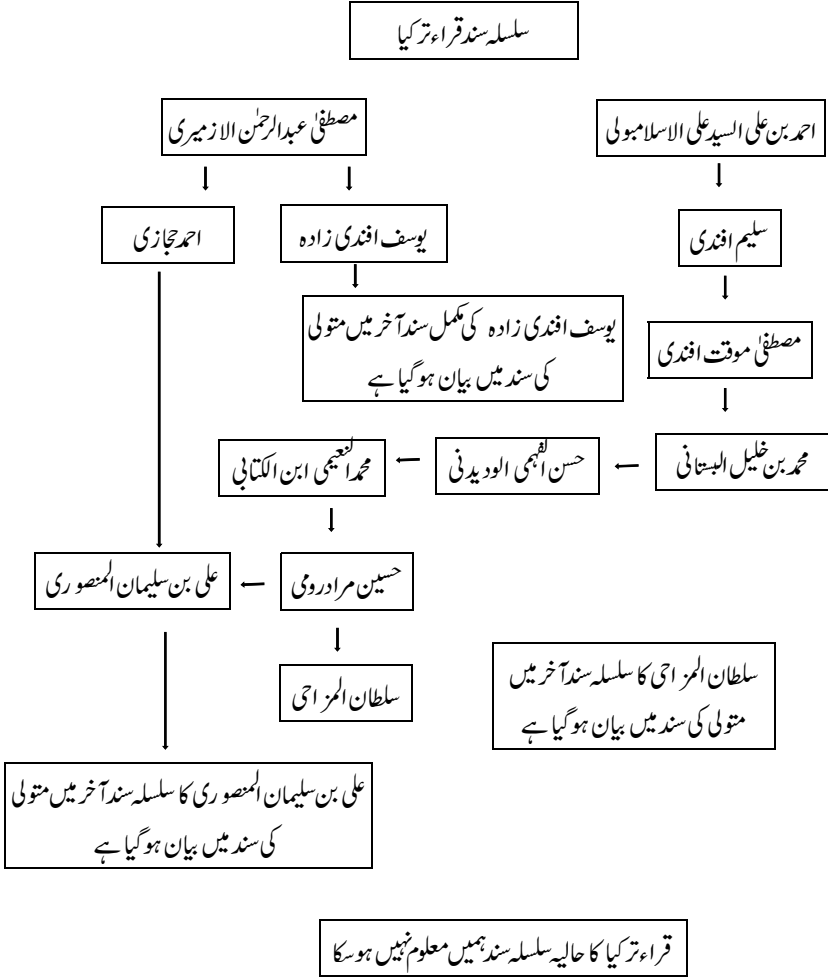


احمد البقری کا سلسلہ سند متولی کی سند میں آخر میں بیان ہو گیا ہے

بقری

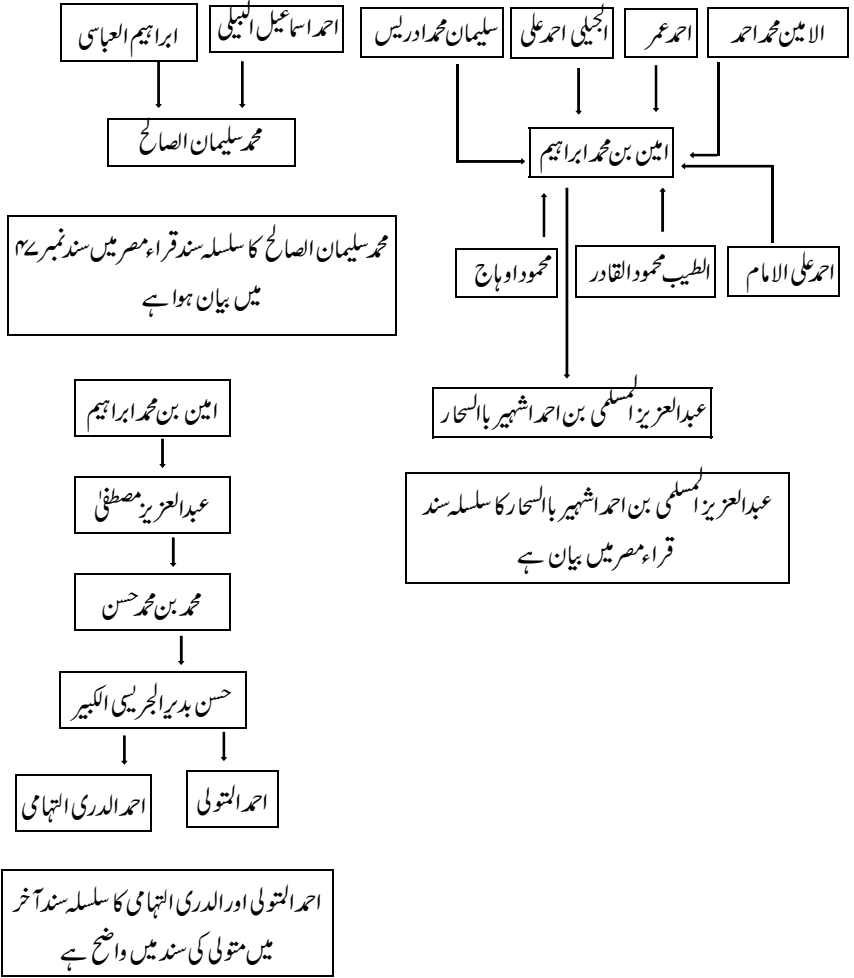


اشیر



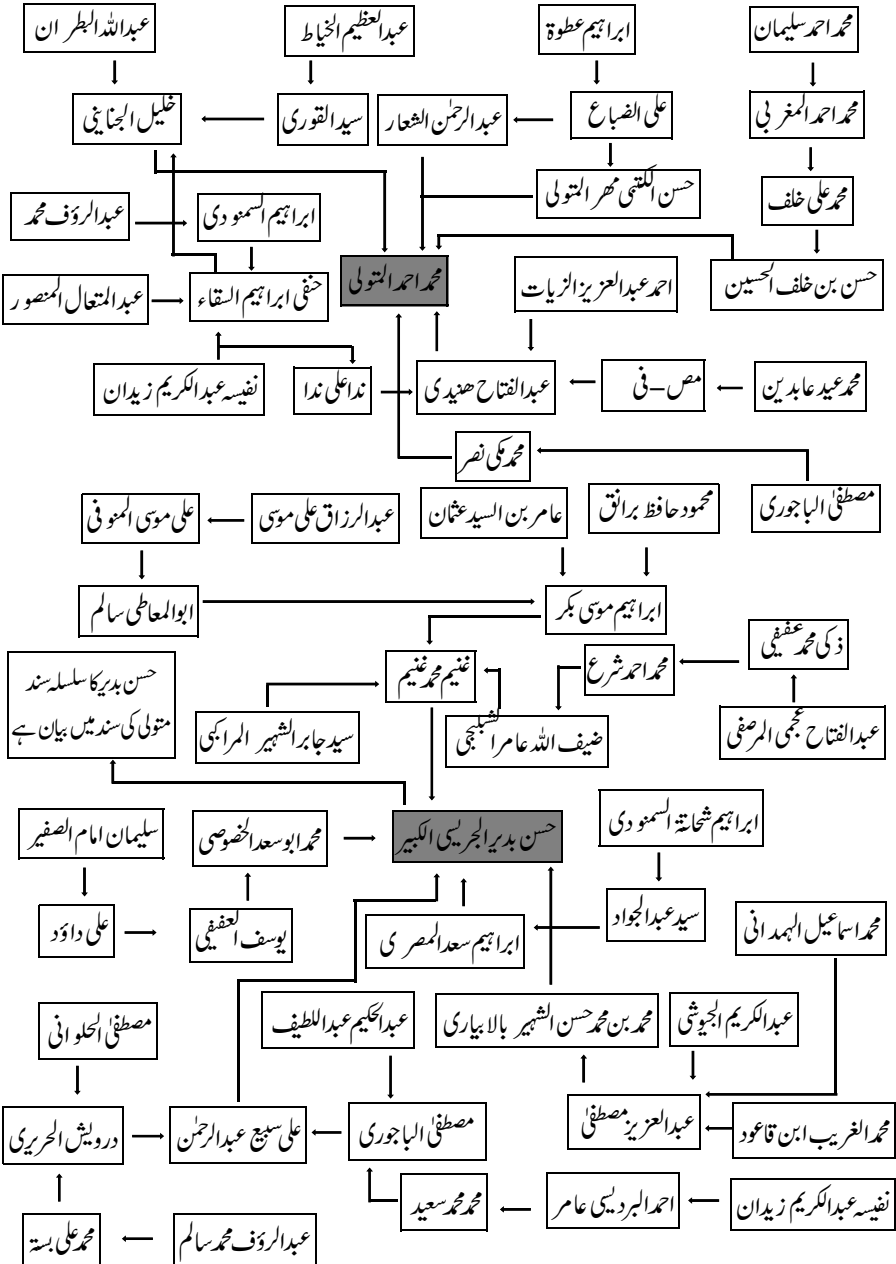
سلسلہ سند

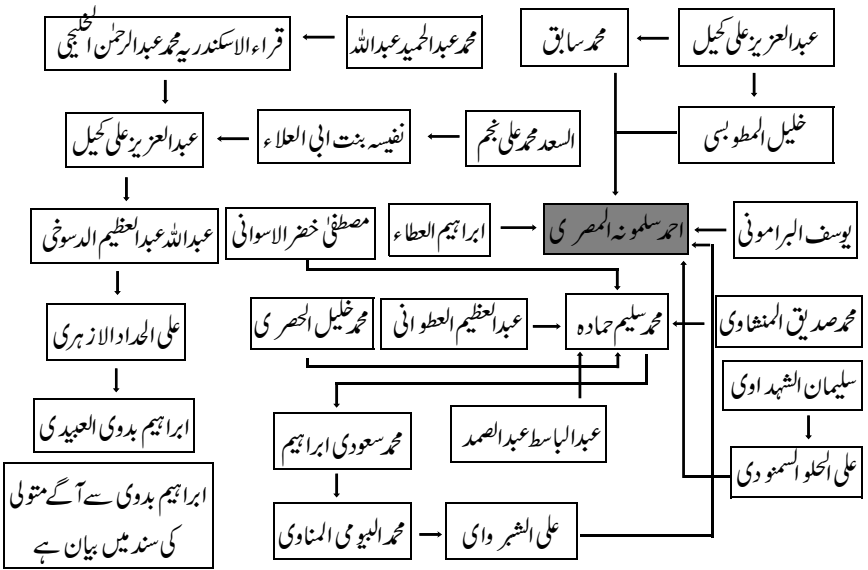
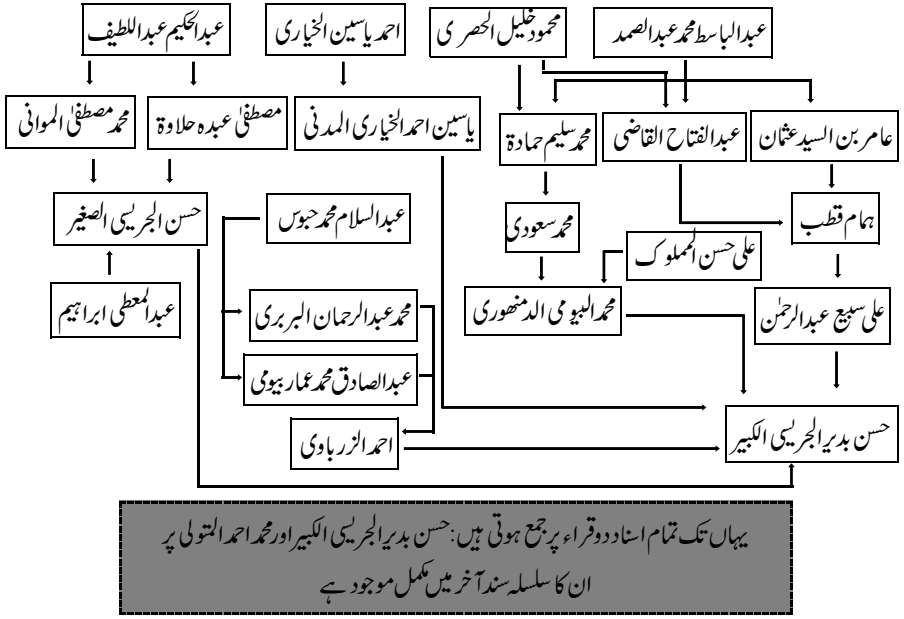
سلسلہ سند قراء سوڈان



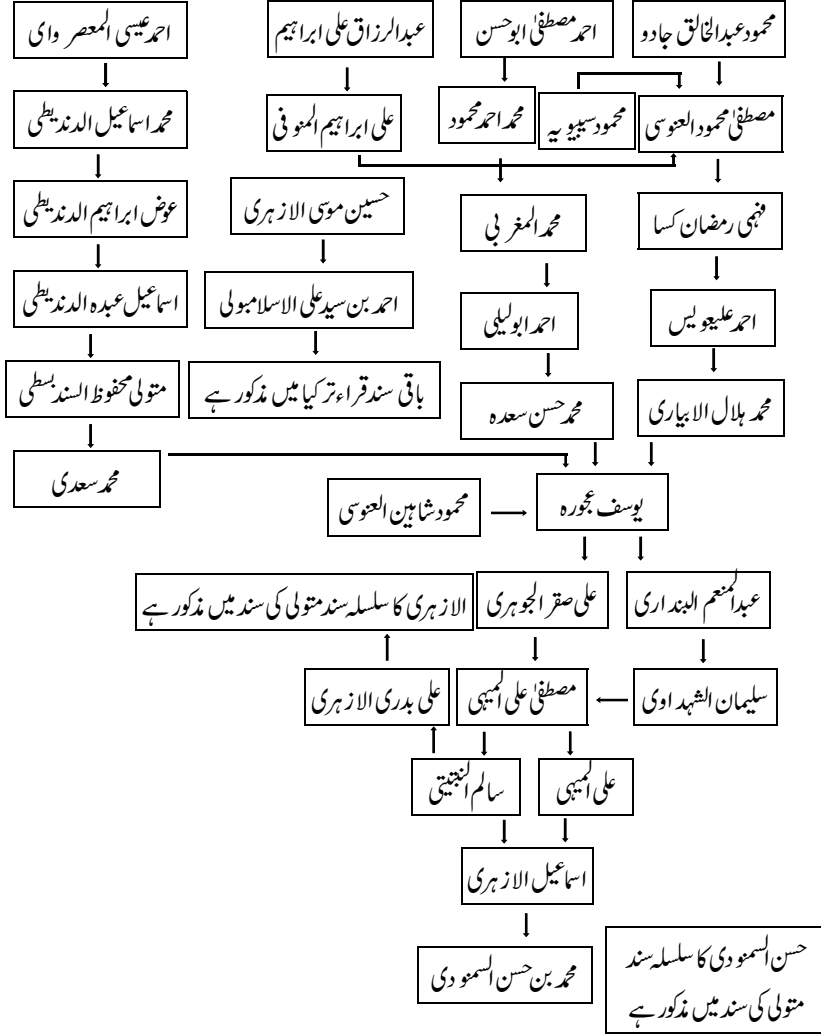
سند

سلسلہ سند مصری قراء



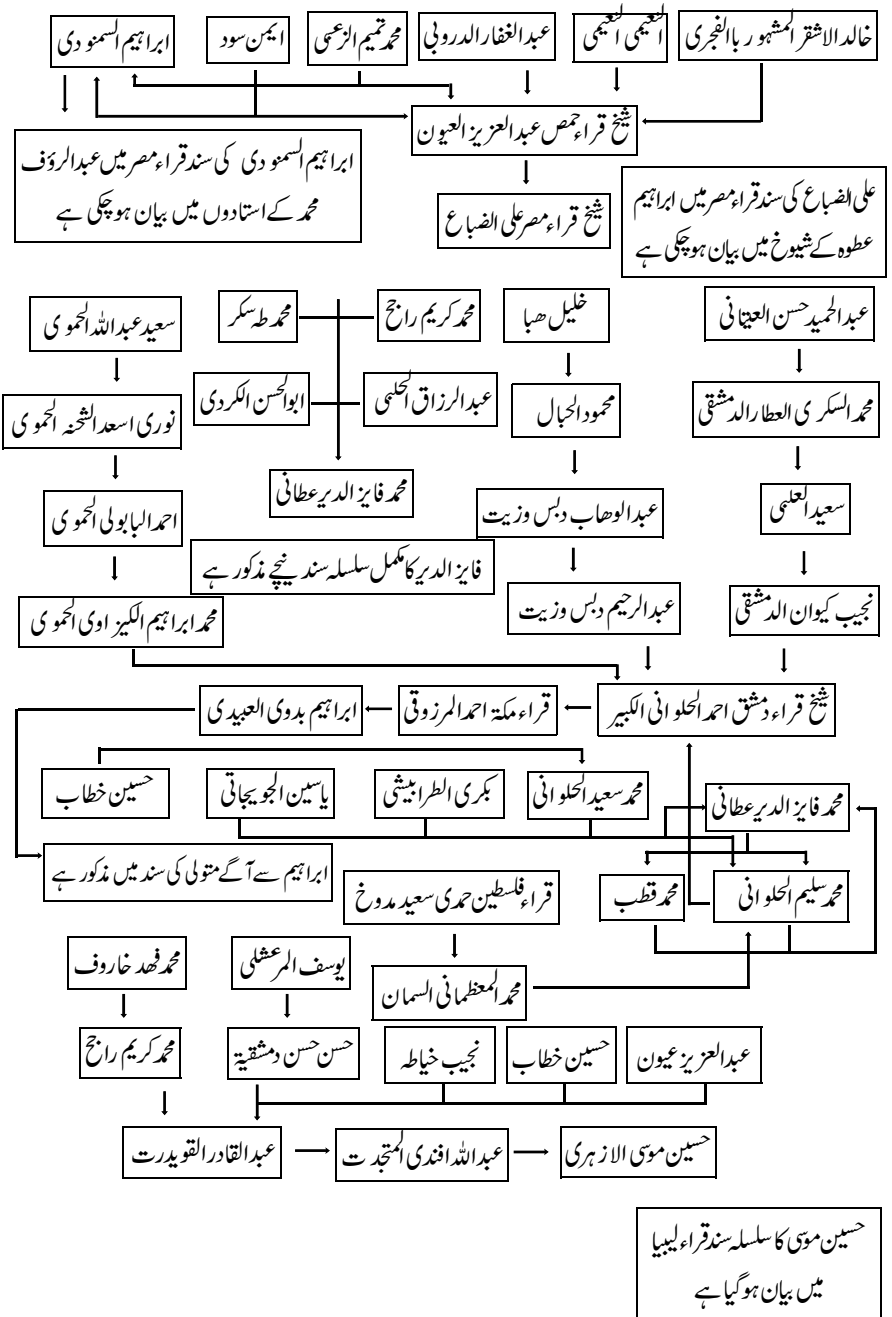


بديراجرسي

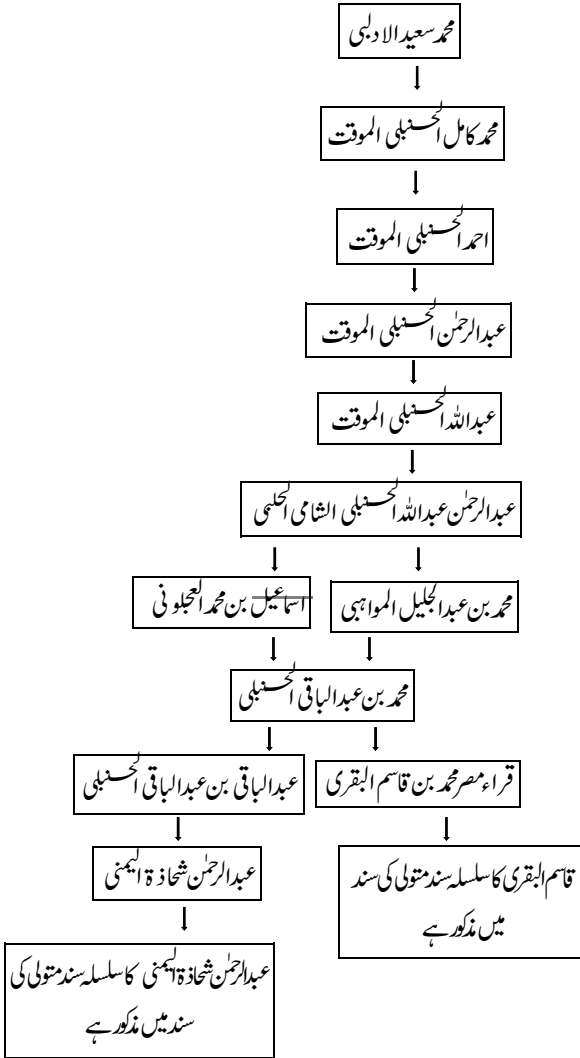


سیدنا محمد

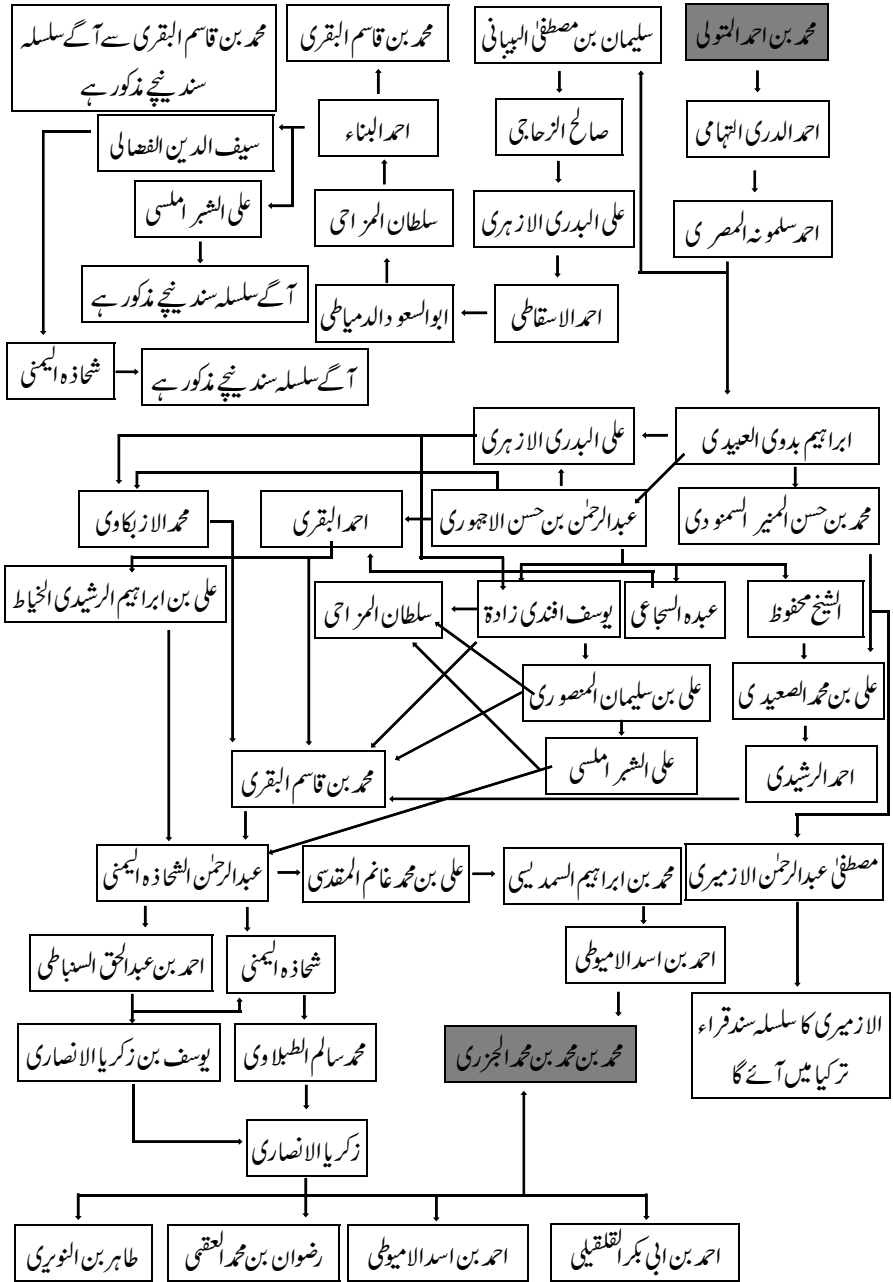
قراء شام



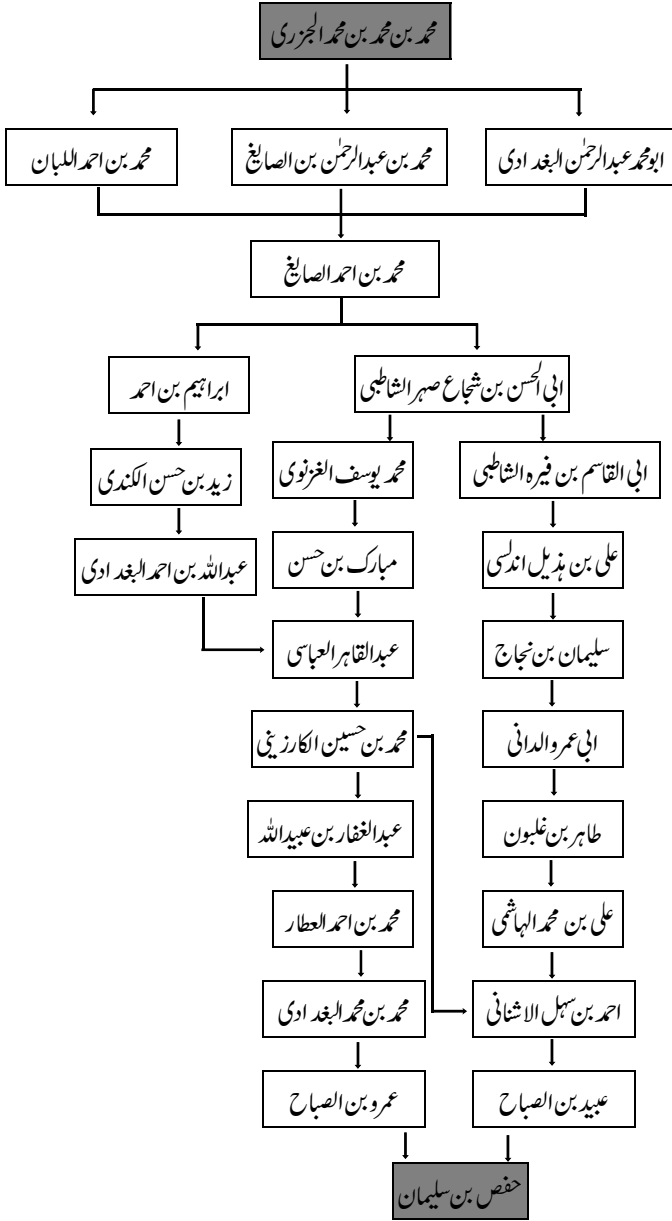
ت



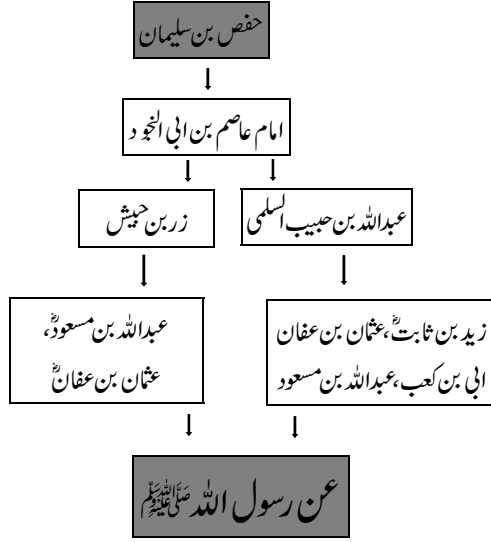
سید



سند



سنة



تمت بالخیر

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب